السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی ایسے شخص کے لیے ضعیف اور مردود روایات بطور استدلال بیان کرنا جائز ہے جو حدیث کی صحت وضعف کے بارے میں ناواقف ہے، یا جان بوجھ کر حدیث کی صحت وضعف کو بیان کرتا۔کیا حدیث بیان کرنا جائز ہے یا نہیں؟(گل رحمان تخت بھائی ضلع مروان)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر یہ شخص ناواقف ہے تو اس کے لیے صحیح بخاری اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری کتابوں کی حدیث بیان کرنا جائز نہیں کیونکہ عین ممکن ہے کہ وہ ضعیف یا مردود روایت بطور جزم بیان کردے اور پھر وہ اس حدیث کا مصداق بن جائے جس میں آیا ہے، "جس نے مجھ پر جھوٹ بولا تو وہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔"(صحیح بخاری:108 صحیح مسلم:32)

(یہ تو ناواقف کا حکم ہے اور جسے حدیث کا صحیح یا ضعیف ہونا معلوم ہوتا ہے پھر وہ ضعیف روایت بغیر کسی رد کے بطور جزم بیان کرتا ہے تو یہ بہت بڑا جرم ہے(11/مارچ2013ء

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمیہ]

جلد3۔اصول، تخریج الروایات اوران کا حکم-صفحہ214

محدث فتویٰ